Freebooks.pk
Free Notes • Past Papers • Guides for Students

اردو لازمی جماعت بارہویں — پنجاب بورڈ (PECTAA)

سبق 3

ہجرتِ حبشہ

Urdu Class 12 Lesson 3: Hijrat-e-Habsha (Safi-ur-Rahman Mubarakpuri)

ہجرتِ حبشہ • الرحیق المختوم • نجاشی • حضرت جعفرؓ • جمع مکسر و سالم

© freebooks.pk — Original educational content

Free notes: freebooks.pk

سبق 3: ہجرتِ حبشہ

Urdu Class 12 Lesson 3: Hijrat-e-Habsha (Safi-ur-Rahman Mubarakpuri)

یہ نوٹس پنجاب بورڈ (PECTAA) کی جماعت بارہویں کی کتاب اردو (لازمی) کے تیسرے سبق 'ہجرتِ حبشہ' پر مبنی ہیں، جو مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری کی مشہور کتابِ سیرت 'الرحیق المختوم' سے لیا گیا ہے۔ سبق میں بتایا گیا ہے کہ مشرکینِ مکہ نے حبشہ ہجرت کرنے والے مسلمانوں کو واپس لانے کے لیے سفیر بھیجے، اور کس طرح حضرت جعفر بن ابی طالبؓ کی سچی اور مدلل تقریر نے نجاشی کا دل جیت لیا۔

ان نوٹس میں مصنف کا تعارف، سبق کا حصہ وار خلاصہ، حضرت جعفرؓ کی تقریر کے نکات، مرکزی خیال، مشکل الفاظ کے معنی، واحد و جمع (جمع مکسر، جمع سالم، جمع الجمع) کے قواعد، مضمون نویسی کی بنیادی باتیں، اور امتحان کے لیے مختصر و تفصیلی سوالات اور MCQs شامل ہیں۔ تمام مواد Freebooks.pk نے اپنے الفاظ میں لکھا ہے۔

تدریسی مقاصد

- ہجرتِ حبشہ کے پس منظر اور اسباب بیان کرنا۔
- حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے کردار اور انصاف پسندی پر روشنی ڈالنا۔
- دربارِ نجاشی میں حضرت جعفر طیارؓ کی تقریر کے نکات سمجھنا۔
- سیرتِ نبوی ﷺ کے واقعات سے عملی رہنمائی حاصل کرنے کی صلاحیت پیدا کرنا۔

مصنف کا تعارف

مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری 6 جون 1943ء کو ہندوستان کے صوبہ اترپردیش کے ضلع اعظم گڑھ میں مبارک پور کے قریب واقع گاؤں حسین آباد میں پیدا ہوئے، اور 2006ء میں فوت ہوئے۔ انھوں نے قرآنِ پاک کی تعلیم اپنے دادا اور چچا سے حاصل کی۔

1948ء میں مدرسہ عربیہ دارالتعلیم مبارک پور میں داخل ہو کر عربی اور فارسی پڑھنا شروع کی۔ 1954ء میں مدرسہ احیاء العلوم مبارک پور میں داخلہ لیا اور دو سال بعد مزید تعلیم کے لیے مدرسہ فیضِ عام مئو چلے گئے۔ سات سالہ تعلیمی دور کے بعد سندِ فضیلت حاصل کی، 1959ء میں مولوی اور 1960ء میں عالم کی اسناد لیں، اور تقریباً اٹھائیس برس ہندوستان کے مختلف مدارس اور جامعات میں پڑھاتے رہے۔

ان کی شہرت کی بنیادی وجہ سیرتِ نبوی ﷺ پر ان کی جامع اور مستند کتاب 'الرحیق المختوم' ہے۔ 1976ء میں رابطہ عالمِ اسلامی (مکہ مکرمہ) کے زیرِ اہتمام سیرت النبی ﷺ پر ہونے والے پہلے عالمی مقابلے میں اس کتاب نے پہلا انعام

حاصل کیا، جس سے انھیں دنیا بھر میں شہرت ملی۔ یہ کتاب اصلاً عربی میں لکھی گئی تھی، بعد میں مصنف نے خود اسے اردو میں منتقل کیا۔

اللہ تعالیٰ نے انھیں عربی اور اردو دونوں زبانوں میں تحریر کا عمدہ ذوق دیا تھا۔ وہ قدیم و جدید ماخذوں سے مواد کے انتخاب اور تحقیقی و تنقیدی صلاحیت سے مالا مال تھے۔ انھوں نے عربی اور اردو میں سترہ سے زائد کتابیں تصنیف و تالیف کیں، اور 'الرحیق المختوم' کا شمار اردو کی مستند کتبِ سیرت میں ہوتا ہے۔

واحد، جمع اور مضمون نویسی (قواعد)

واحد

وہ اسم جو صرف ایک شخص، جگہ یا چیز کے لیے آئے، جیسے مسجد، کتاب، خبر۔

جمع

وہ اسم جو دو یا زیادہ افراد، اشیا یا جگہوں کے لیے آئے، جیسے مساجد، کتب، اخبار۔ اردو میں جمع کی تین قسمیں ہیں: جمع مکسر، جمع سالم اور جمع الجمع۔

جمع مکسر

جمع بناتے وقت واحد کی اصل صورت ٹوٹ جائے (بدل جائے)، جیسے منظر سے مناظر، تجویز سے تجاویز، قوم سے اقوام، کتاب سے کتب، شجر سے اشجار، مضمون سے مضامین۔

جمع سالم

واحد کی اصل صورت سلامت رہے اور آخر میں کچھ حروف بڑھا دیے جائیں، جیسے کاغذ سے کاغذات، باغ سے باغات، بزرگ سے بزرگان، احسان سے احسانات، قوم سے قومیں، کتاب سے کتابیں۔

جمع الجمع

ایسی جمع جو پہلے سے جمع ہو، پھر اس کی بھی جمع بنائی جائے، جیسے لقب ← القاب ← القابات، نادر ← نوادر ← نوادرات۔

جمع الجمع (مشق کے الفاظ)

وجہ ← وجوہ ← وجوہات؛ امر ← امور ← امورات؛ دوا ← ادویہ ← ادویات؛ عجیب ← عجائب ← عجائبات؛ جوہر ← جواہر ← جواہرات؛ فتح ← فتوح ← فتوحات۔

مضمون نویسی

کسی علمی، ادبی، صحافتی یا سائنسی موضوع پر اپنے خیالات مربوط اور مدلل انداز میں لکھنا۔ مضمون کے تین حصے ہوتے ہیں: تمہید (تعارف)، نفسِ مضمون (متن) اور اختتام۔

Free notes: freebooks.pk

مضمون کے انداز

بیانیہ (موضوع کو ترتیب وار کہانی یا واقعے کی صورت میں بیان کرنا)، استدلالی (حق یا مخالفت میں دلائل دینا)، تفصیلی (موضوع کی تمام تفصیلات کا احاطہ) اور تحقیقی (حوالوں اور تحقیق کی بنیاد پر لکھنا)۔

سبق کا تعارف

یہ سبق سیرتِ نبوی ﷺ کا ایک تاریخی واقعہ ہے۔ جب مکہ میں مسلمانوں پر ظلم حد سے بڑھ گیا تو کچھ مسلمان ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے، جہاں کا عیسائی بادشاہ نجاشی اپنے انصاف کے لیے مشہور تھا۔ قریش کو یہ بات گوارا نہ ہوئی کہ مسلمان کسی محفوظ جگہ اپنا دین بچا لیں، چنانچہ انھوں نے انھیں واپس لانے کی کوشش کی۔

سبق کا اسلوب بیانیہ اور مکالماتی ہے۔ واقعات ترتیب سے بیان کیے گئے ہیں اور کرداروں کی گفتگو براہِ راست نقل کی گئی ہے، جس سے دربار کا منظر قاری کے سامنے آ جاتا ہے۔ اس واقعے کی راوی ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ ہیں جو خود اس ہجرت میں شامل تھیں۔

حصہ وار خلاصہ

قریش کی سفارت اور تحفے

قریش کو فکر تھی کہ مسلمان حبشہ میں امن پا گئے ہیں۔ انھوں نے دو ہوشیار آدمی، عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ (جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے)، قیمتی تحفوں کے ساتھ حبشہ بھیجے۔ دونوں نے پہلے نجاشی کے درباری پادریوں (بطریقوں) کو تحفے دے کر اپنے حق میں کر لیا تاکہ وہ بادشاہ کو مسلمانوں کو واپس کرنے کا مشورہ دیں۔

دربار میں قریش کا مطالبہ

بادشاہ کے سامنے تحفے پیش کر کے انھوں نے کہا کہ ہماری قوم کے کچھ نادان نوجوان اپنا آبائی دین چھوڑ کر ایک نیا دین گھڑ لائے ہیں جو نہ ہمارا ہے نہ آپ کا؛ انھیں ان کے بزرگوں کے حوالے کر دیں۔ بطریقوں نے بھی ان کی تائید کی۔

نجاشی کا انصاف: دوسرے فریق کو سننا

نجاشی نے سوچا کہ یک طرفہ بات سن کر فیصلہ کرنا انصاف نہیں۔ اس نے مسلمانوں کو بلایا۔ مسلمانوں نے طے کیا کہ نتیجہ کچھ بھی ہو، وہ سچ ہی بولیں گے۔ نجاشی نے پوچھا کہ یہ کون سا دین ہے جس کی خاطر تم نے اپنی قوم کو چھوڑ دیا؟

حضرت جعفرؓ کی تقریر

مسلمانوں کے ترجمان حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے بتایا کہ ہم جاہلیت میں تھے: بت پوجتے، مردار کھاتے، بے حیائی کرتے، رشتے توڑتے، پڑوسیوں سے برا سلوک کرتے اور طاقتور کمزور کو کھا جاتا تھا۔ پھر اللہ نے ہم ہی میں سے ایک رسول

Free notes: freebooks.pk

بھیجا جس کی سچائی، امانت اور پاک دامنی سے ہم واقف تھے۔ انھوں نے ایک اللہ کی عبادت، سچ، امانت، صلہ رحمی اور پڑوسی سے حسنِ سلوک کا حکم دیا اور خون ریزی، جھوٹی گواہی، یتیم کا مال کھانے اور پاک دامن عورتوں پر تہمت سے روکا، اور نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔ ہم ایمان لائے تو قوم نے ہم پر ظلم کیا، اس لیے ہم نے آپ کے ملک کو چنا اس امید پر کہ یہاں ہم پر ظلم نہیں ہوگا۔

سورۂ مریم کی تلاوت

نجاشی نے پوچھا کہ تمھارے پیغمبر ﷺ جو کلام لائے ہیں اس میں سے کچھ سناؤ۔ حضرت جعفرؓ نے سورۂ مریم کی ابتدائی آیات پڑھیں۔ نجاشی اتنا رویا کہ داڑھی تر ہو گئی اور پادریوں کے صحیفے بھی آنسوؤں سے بھیگ گئے۔ نجاشی نے کہا کہ یہ کلام اور حضرت عیسیٰؑ کا لایا ہوا پیغام ایک ہی سرچشمے سے ہیں، اور قریش کے سفیروں کو واپس جانے کا کہا۔

عمرو بن عاص کی دوسری چال

عمرو بن عاص نے اگلے دن نئی چال چلنے کا ارادہ کیا۔ عبداللہ بن ربیعہ نے رشتے داری کا واسطہ دے کر منع کیا، مگر عمرو باز نہ آئے۔ اگلے دن انھوں نے بادشاہ سے کہا کہ یہ لوگ حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں ایک سخت بات کہتے ہیں۔ مسلمان گھبرائے، مگر پھر سچ بولنے پر قائم رہے۔

حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں جواب اور نجاشی کا فیصلہ

حضرت جعفرؓ نے کہا کہ ہمارے نبی ﷺ کی تعلیم کے مطابق حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بندے، اس کے رسول، اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے پاک دامن کنواری حضرت مریمؑ کی طرف ڈالا۔ نجاشی نے زمین سے ایک تنکا اٹھا کر کہا کہ حضرت عیسیٰؑ اس بات سے تنکے بھر بھی زیادہ نہیں۔ پادری ناراض ہوئے تو بھی اس نے پروا نہ کی، مسلمانوں کو امان دی، انھیں برا کہنے والے پر جرمانے کا اعلان کیا اور کہا کہ مجھے سونے کا پہاڑ بھی ملے تو تم میں سے کسی کو تکلیف دینا گوارا نہیں۔

تحفوں کی واپسی اور انجام

نجاشی نے قریش کے تحفے لوٹا دیے اور کہا کہ جب اللہ نے مجھے میرا ملک لوٹایا تو مجھ سے رشوت نہیں لی، تو میں اس کے معاملے میں رشوت کیوں لوں؛ اور جب اس نے میرے بارے میں لوگوں کی بات نہیں مانی تو میں اس کے بارے میں لوگوں کی بات کیوں مانوں۔ حضرت ام سلمہؓ کے بقول دونوں سفیر ناکام و رسوا ہو کر لوٹے اور مسلمان ایک اچھے پڑوسی کے سائے میں امن سے رہے۔

مرکزی خیال

اس سبق کا مرکزی خیال یہ ہے کہ سچائی اور انصاف ہر سازش پر غالب آتے ہیں۔ قریش نے تحفوں اور چالاکی سے مسلمانوں کو واپس لانا چاہا، مگر نجاشی نے دونوں فریقوں کو سن کر انصاف کیا، اور مسلمانوں نے خطرے کے باوجود سچ بولا۔ حضرت جعفرؓ کی تقریر اسلام کی بنیادی تعلیمات (توحید، اخلاق، عبادات) کا جامع خلاصہ ہے۔ یہ واقعہ صبر، استقامت، دیانت اور مذہبی رواداری کا سبق دیتا ہے۔

اہم الفاظ کے معنی

ہجرت

اللہ کی رضا کے لیے اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

سفارت

کسی قوم یا حکومت کی طرف سے نمائندہ بن کر بات کرنا۔

بطریق

عیسائیوں کا بڑا مذہبی پیشوا، پادری (جمع: بطارقہ؛ سبق میں بطریقوں)۔

اسقف

عیسائیوں کا مذہبی عہدے دار، بشپ (جمع: اساقفہ)۔

نجاشی

حبشہ کے بادشاہ کا لقب۔

مدعا

مقصد، مطلب۔

جاہلیت

اسلام سے پہلے کا دور جس میں لوگ گمراہی میں تھے۔

قرابت دار

رشتے دار۔

صلہ رحمی

رشتے داروں سے اچھا سلوک کرنا۔

Free notes: freebooks.pk

تہمت

جھوٹا الزام۔

صحیفہ

لکھی ہوئی کتاب یا اوراق (جمع: صحائف)۔

شمع دان

وہ چیز جس میں شمع رکھی جاتی ہے؛ مراد ایک ہی سرچشمہ۔

قلمرو

سلطنت، وہ علاقہ جہاں کسی کی حکومت ہو۔

تاوان

نقصان کے بدلے میں لی جانے والی رقم، جرمانہ۔

حاشیہ نشین

بادشاہ کے پاس بیٹھنے والے درباری، مصاحب۔

رشوت

ناجائز کام کے بدلے دیا جانے والا مال۔

بے آبرو

بے عزت، رسوا۔

خاکہ

دربارِ نجاشی کا واقعہ: مرحلہ وار: یہ خاکہ ہجرتِ حبشہ کے سبق کے اہم مراحل کو ترتیب سے دکھاتا ہے۔

دربارِ نجاشی کا واقعہ: مرحلہ وار

قریش کی سفارت
عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ تحفوں کے ساتھ حبشہ پہنچے اور بطریقوں کو ساتھ ملایا۔

↓

نجاشی کا انصاف
یک طرفہ فیصلے کے بجائے مسلمانوں کو بلا کر ان کی بات سنی۔

↓

حضرت جعفرؓ کی تقریر
جاہلیت کی برائیاں، رسول ﷺ کی تعلیمات اور قریش کا ظلم بیان کیا؛ سورۂ مریم کی تلاوت کی۔

↓

دوسری چال
حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں سوال؛ جواب: اللہ کے بندے، رسول، روح اور کلمہ۔

↓

فیصلہ
مسلمانوں کو امان، تحفے واپس، سفیر رسوا ہو کر لوٹے۔

freebooks.pk

مختصر سوالات و جوابات

مشرکینِ مکہ نے سفارتی مہم کے لیے کن دو افراد کو منتخب کیا؟

عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ کو، جو اس وقت مسلمان نہیں ہوئے تھے۔

نجاشی کے سامنے مشرکین کے نمائندوں نے کس طرح مدعا پیش کیا؟

تحفے پیش کر کے کہا کہ ہمارے کچھ نادان نوجوان اپنا دین چھوڑ کر نیا دین لے آئے ہیں جو نہ ہمارا ہے نہ آپ کا؛ انھیں ان کے بزرگوں کے حوالے کر دیں۔

سفیروں نے بادشاہ سے پہلے بطریقوں کو تحفے کیوں دیے؟

تاکہ وہ دربار میں ان کی حمایت کریں اور بادشاہ کو مسلمانوں کو واپس کرنے کا مشورہ دیں۔

Free notes: freebooks.pk

حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے جواب میں کیا فرمایا؟

انھوں نے جاہلیت کی برائیاں بیان کیں، پھر بتایا کہ اللہ نے سچے اور امانت دار رسول ﷺ کو بھیجا جنھوں نے توحید، سچائی، صلہ رحمی، نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا حکم دیا؛ ایمان لانے پر قوم نے ظلم کیا تو ہم یہاں پناہ لینے آئے۔

حضرت جعفرؓ نے کس سورۃ کی ابتدائی آیات تلاوت کیں؟

سورۂ مریم کی۔

حضرت جعفرؓ نے حضرت عیسیٰؑ اور حضرت مریمؑ کے بارے میں کیا فرمایا؟

حضرت عیسیٰؑ اللہ کے بندے، اس کے رسول، اس کی روح اور اس کا کلمہ ہیں جسے اس نے پاک دامن کنواری حضرت مریمؑ کی طرف ڈالا۔

تلاوت سن کر نجاشی کی کیا کیفیت ہوئی؟

وہ اتنا رویا کہ داڑھی تر ہو گئی اور پادریوں کے صحیفے بھی بھیگ گئے۔

نجاشی نے تنکا اٹھا کر کیا کہا؟

یہ کہ حضرت عیسیٰؑ اس بات سے تنکے بھر بھی زیادہ نہیں جو مسلمانوں نے کہی۔

نجاشی نے تحفے کیوں واپس کیے؟

اس نے کہا کہ اللہ نے مجھے ملک لوٹاتے وقت رشوت نہیں لی، اس لیے میں اس کے معاملے میں رشوت نہیں لوں گا۔

اس واقعے کی راوی کون ہیں؟

ام المؤمنین حضرت ام سلمہؓ۔

جمع مکسر اور جمع سالم میں کیا فرق ہے؟

جمع مکسر میں واحد کی صورت بدل جاتی ہے (کتاب ← کتب)، جبکہ جمع سالم میں واحد سلامت رہتا ہے اور آخر میں حروف بڑھتے ہیں (باغ ← باغات)۔

جمع الجمع کی دو مثالیں دیں۔

جوہر ← جواہر ← جواہرات؛ فتح ← فتوح ← فتوحات۔

Free notes: freebooks.pk

تفصیلی سوالات و جوابات

سبق 'ہجرتِ حبشہ' کا خلاصہ تحریر کریں۔

پس منظر اور سفارت

مکہ میں ظلم سے تنگ آ کر مسلمان حبشہ ہجرت کر گئے۔ قریش نے عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ کو تحفوں کے ساتھ بھیجا، جنھوں نے پہلے بطریقوں کو ساتھ ملایا اور پھر بادشاہ سے مسلمانوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔

مسلمانوں کی پیشی

نجاشی نے مسلمانوں کو بلایا۔ حضرت جعفرؓ نے جاہلیت کی برائیوں اور اسلام کی تعلیمات کا موازنہ پیش کیا اور سورۂ مریم کی آیات سنائیں، جن پر نجاشی اور پادری رو پڑے۔

دوسری کوشش

عمرو بن عاص نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں سوال اٹھا کر بادشاہ کو بھڑکانا چاہا، مگر حضرت جعفرؓ کے جواب پر نجاشی نے تصدیق کی کہ یہی حقیقت ہے۔

انجام

نجاشی نے مسلمانوں کو امان دی، تحفے لوٹا دیے، اور قریش کے سفیر ناکام لوٹے۔ مسلمان حبشہ میں امن سے رہے۔

سیاق و سباق کے حوالے سے حضرت جعفرؓ کی تقریر (اے بادشاہ! ہم ایسی قوم تھے... زکوٰۃ کا حکم دیا) کی تشریح کریں۔

حوالہ اور سیاق و سباق

یہ اقتباس سبق 'ہجرتِ حبشہ' سے ہے جو مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری کی کتاب 'الرحیق المختوم' سے ماخوذ ہے۔ نجاشی نے مسلمانوں سے ان کے نئے دین کے بارے میں پوچھا تو مسلمانوں کے ترجمان حضرت جعفرؓ نے یہ جواب دیا۔

جاہلیت کی تصویر

حضرت جعفرؓ نے بتایا کہ ان کی قوم بت پرستی، مردار خوری، بے حیائی، قطع رحمی اور پڑوسیوں سے بدسلوکی میں مبتلا تھی، اور طاقتور کمزور کا حق کھا جاتا تھا۔

رسول ﷺ کی آمد اور تعلیمات

اللہ نے انھی میں سے ایک ایسا رسول بھیجا جس کے نسب، سچائی، امانت اور پاک دامنی سے سب واقف تھے۔ آپ ﷺ نے ایک اللہ کی عبادت، سچ، امانت، صلہ رحمی اور پڑوسی کے حقوق کا حکم دیا اور قتل، جھوٹ، یتیم کا مال کھانے اور تہمت سے روکا، نیز نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا حکم دیا۔

Free notes: freebooks.pk

تشریح کا خلاصہ

یہ تقریر مختصر ہونے کے باوجود اسلام کے عقیدے، اخلاق اور عبادات کا جامع تعارف ہے۔ اس کا اثر یہ ہوا کہ نجاشی سچائی کا قائل ہو گیا۔

نجاشی کے کردار اور انصاف پسندی پر روشنی ڈالیں۔

دونوں فریقوں کو سننا

نجاشی نے بطریقوں کے مشورے اور قیمتی تحفوں کے باوجود یک طرفہ فیصلہ نہیں کیا بلکہ مسلمانوں کو بلا کر ان کا مؤقف سنا۔

حق کو قبول کرنا

قرآن سن کر وہ رو پڑا اور تسلیم کیا کہ یہ کلام اور حضرت عیسیٰؑ کا پیغام ایک ہی سرچشمے سے ہیں؛ حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں مسلمانوں کے قول کی بھی تصدیق کی۔

دباؤ کا مقابلہ

پادریوں کی ناراضی کے باوجود وہ اپنے فیصلے پر قائم رہا اور مسلمانوں کو برا کہنے والوں پر جرمانے کا اعلان کیا۔

دیانت

اس نے تحفے رشوت سمجھ کر واپس کر دیے اور کہا کہ وہ اللہ کے معاملے میں لوگوں کی بات نہیں مانے گا۔ یہ اس کی دیانت اور خوفِ خدا کی دلیل ہے۔

مضمون نویسی کے اصولوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے ‘بین المذاہب ہم آہنگی’ کے موضوع پر مضمون کا خاکہ پیش کریں۔

تمہید

موضوع کا تعارف: دنیا میں مختلف مذاہب کے لوگ ساتھ رہتے ہیں؛ ہم آہنگی کا مطلب ایک دوسرے کے عقیدے کا احترام اور پرامن بقائے باہمی ہے۔ آغاز کسی مختصر مثال سے کیا جا سکتا ہے، جیسے نجاشی کا مسلمانوں کو پناہ دینا۔

نفسِ مضمون: اسلامی تعلیمات

دلیل کے طور پر اسلامی اصول بیان کریں: دین میں جبر نہیں، دوسروں کے معبودوں کو برا نہ کہنا، اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ، اور میثاقِ مدینہ جیسی مثالیں۔

Free notes: freebooks.pk

نفسِ مضمون: فوائد اور رکاوٹیں

ہم آہنگی سے امن، ترقی اور معاشرتی اعتماد پیدا ہوتا ہے؛ تعصب، جہالت اور افواہیں رکاوٹ بنتی ہیں۔ تعلیم، مکالمہ اور مشترکہ سماجی کام ان کا حل ہیں۔

اختتام

خلاصہ دے کر نتیجہ لکھیں کہ ہم آہنگی کسی ایک فریق کی نہیں، سب کی ذمہ داری ہے؛ آخر میں کوئی مثبت پیغام یا عزم۔ اسلوب کے لحاظ سے یہ استدلالی اور بیانیہ انداز کا امتزاج ہوگا۔

معروضی سوالات (MCQs)

مسلمانوں نے ہجرت کی مکہ مکرمہ سے: (الف) عراق کی طرف (ب) حبشہ کی طرف (ج) یمن کی طرف (د) شام کی طرف

درست جواب: (ب) حبشہ کی طرف۔ سبق کا موضوع ہی ہجرتِ حبشہ ہے۔

مشرکینِ مکہ نے نجاشی کے دربار میں نمائندے بھیجے: (الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ

درست جواب: (الف) دو۔ عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ۔

جاؤ! تم لوگ امن و امان سے ہو، میرے: (الف) شہر میں (ب) علاقے میں (ج) قلمرو میں (د) صوبے میں

درست جواب: (ج) قلمرو میں۔ نجاشی نے اپنی سلطنت (قلمرو) میں امان دی۔

اے بادشاہ! ہم ایسی قوم تھے جو مبتلا تھی: (الف) غفلت میں (ب) بت پرستی میں (ج) خود غرضی میں (د) جاہلیت میں

درست جواب: (د) جاہلیت میں۔ حضرت جعفرؓ کی تقریر کا آغاز جاہلیت کے ذکر سے ہوا۔

مجھے گوارا نہیں کہ تم میں سے کسی کو ستاؤں اور اس کے بدلے مجھے مل جائے: (الف) بہت بڑا خزانہ (ب) سونے کا پہاڑ (ج) سیم و زر (د) قیمتی گھوڑے

درست جواب: (ب) سونے کا پہاڑ۔ نجاشی نے سونے کے پہاڑ کی مثال دی۔

مسلمانوں کے ترجمان تھے: (الف) حضرت عثمانؓ (ب) حضرت جعفر بن ابی طالبؓ (ج) حضرت زبیرؓ (د) حضرت مصعبؓ

درست جواب: (ب) حضرت جعفر بن ابی طالبؓ۔ سبق کے مطابق۔

حضرت جعفرؓ نے تلاوت کی: (الف) سورۂ یٰسین (ب) سورۂ مریم (ج) سورۂ کہف (د) سورۂ رحمٰن

درست جواب: (ب) سورۂ مریم۔ سورۂ مریم کی ابتدائی آیات۔

یہ سبق کس کتاب سے لیا گیا ہے؟ (الف) سیرت النبی (ب) الرحیق المختوم (ج) رحمۃ للعالمین (د) زادالمعاد

درست جواب: (ب) الرحیق المختوم۔ مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری کی کتاب۔

اس واقعے کی راوی ہیں: (الف) حضرت عائشہؓ (ب) حضرت ام سلمہؓ (ج) حضرت حفصہؓ (د) حضرت اسماءؓ

درست جواب: (ب) حضرت ام سلمہؓ۔ سبق کے آخر میں یہی ذکر ہے۔

'کتاب' کی جمع مکسر ہے: (الف) کتابیں (ب) کتب (ج) کتابات (د) کتبات

درست جواب: (ب) کتب۔ کتب میں واحد کی صورت بدل گئی ہے۔

'باغات' جمع کی کون سی قسم ہے؟ (الف) جمع مکسر (ب) جمع سالم (ج) جمع الجمع (د) واحد

درست جواب: (ب) جمع سالم۔ باغ سلامت ہے، آخر میں 'ات' بڑھا۔

'جواہرات' ہے: (الف) واحد (ب) جمع مکسر (ج) جمع سالم (د) جمع الجمع

درست جواب: (د) جمع الجمع۔ جوہر ← جواہر ← جواہرات۔

تیز نظر ثانی خلاصہ

- مصنف: مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری (1943ء–2006ء)، حسین آباد، اعظم گڑھ (یوپی)؛ 'الرحیق المختوم' کو 1976ء میں رابطہ عالمِ اسلامی کے سیرت مقابلے میں پہلا انعام۔
- سفیر: عمرو بن عاص اور عبداللہ بن ربیعہ؛ پہلے بطریقوں کو تحفے، پھر دربار میں مطالبہ۔
- ترجمان: حضرت جعفر بن ابی طالبؓ؛ جاہلیت ← رسول ﷺ کی تعلیمات ← قریش کا ظلم ← حبشہ میں پناہ۔
- تلاوت: سورۂ مریم؛ نجاشی: 'یہ کلام اور عیسیٰؑ کا پیغام ایک ہی سرچشمے سے'۔
- دوسری چال: حضرت عیسیٰؑ کا سوال؛ جواب: اللہ کے بندے، رسول، روح اور کلمہ؛ تنکے کی مثال۔
- انجام: امان، جرمانے کا اعلان، 'سونے کا پہاڑ'، تحفے واپس؛ راوی حضرت ام سلمہؓ۔
- قواعد: جمع مکسر (کتب، اقوام)، جمع سالم (باغات، کتابیں)، جمع الجمع (جواہرات، فتوحات، ادویات)۔

امتحانی نکات

- خلاصہ لکھتے وقت واقعات کی ترتیب برقرار رکھیں: سفارت، پیشی، تقریر، تلاوت، دوسری چال، فیصلہ۔
- حضرت جعفرؓ کی تقریر کے نکات تین حصوں میں یاد کریں: جاہلیت، اسلامی تعلیمات، ہجرت کی وجہ۔
- مشق کے MCQs اور مختصر سوالات (سوال 1 اور 2) کے جواب سبق کے الفاظ کے قریب رہ کر لکھیں۔
- جمع مکسر، جمع سالم اور جمع الجمع کی تعریفیں دو دو مثالوں کے ساتھ یاد کریں۔
- مضمون میں تمہید، نفسِ مضمون اور اختتام کو الگ پیراگراف میں لکھیں اور دلائل کے ساتھ مثالیں دیں۔

Free notes: freebooks.pk

حقائق کی وضاحت

مسلمانوں کی حبشہ کی طرف پہلی ہجرت نبوت کے پانچویں سال ہوئی، اور اس کے بعد ایک بڑی جماعت نے دوسری ہجرت کی؛ دربارِ نجاشی کا یہ واقعہ دوسری ہجرت کے بعد پیش آیا۔ اس نجاشی کا نام اَصْحَمہ تھا۔ صحیح بخاری کے مطابق اس کی وفات کی خبر ملنے پر حضور ﷺ نے مدینہ میں اس کی غائبانہ نمازِ جنازہ پڑھائی۔

عمرو بن عاص اس وقت مسلمان نہیں تھے، مگر بعد میں (8 ہجری میں) اسلام لائے اور ایک مشہور صحابی اور فاتحِ مصر بنے۔

جمع کی مشق (سوال 5) میں ہر لفظ کی دونوں صورتیں رائج نہیں؛ اس لیے نوٹس میں وہی صورتیں دی گئی ہیں جو عام استعمال میں ہیں: قوم (اقوام/قومیں)، کتاب (کتب/کتابیں)، شجر (اشجار)، احسان (احسانات)، مضمون (مضامین)۔

Free notes: freebooks.pk